GOVERNMENT OF SINDH

حقِ تعلیم اور ابتدائی بچپن میں تعلیم ونشوونما

جنوبی ایشیائی تناظر

پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کراچی، پاکستان (16، 17 ستمبر 2014)

# ابتدائی بچپن میں تعلیم اور نشوونما (ECED)

# کراچی متفقہ اعلامیہ

## 17 ستمبر 2014

ابتدائی بچپن میں تعلیم اور نشوونما پر ستمبر 2014 کا متفقہ اعلامیہ کراچی ایسی ما حاصل دستاویز (outcome document) ہے جسے ECCE/ECED کے معروف رہنماؤں[1] اور 200 متنوع اسٹیک ہولڈرز نے ترتیب دیا ہے۔

اسے حکومت سندھ کے سنئیر وزیر تعلیم جناب نثار احمد کھوڑو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے تعلیم سندھ، ڈاکٹر فضل اللہ پیچوہو اور علاقائی کانفرنس کے تمام شرکاء نے 17 ستمبر 2014 کو متفقہ طور پر منظور کیا۔

متفقہ اعلامیہ کراچی کا ترجمہ کر کے اسے بڑے پیمانے پر مقامی، قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر تقسیم کیا جا سکتا ہے تا کہ اس کی جامع سفارشات اور اقدامات کی وکالت کی جا سکے۔

---

[1] ڈاکٹر محمد میمن (AKU-IED)؛ ڈاکٹر اودرے جمعہ (NDIE)؛ رعنا حسین (SESSP) ڈاکٹر برنا ڈیٹ ڈین (VMIE)؛ ڈاکٹر غزالہ رفیق (AKU-HDP) اور ڈاکٹر شانتا ڈکشٹ (رتو بنگلہ فاؤنڈیشن)

S.A.F.E.D. South Asian Forum for Education Development
دبي العطاء Dubai Cares
OPEN SOCIETY FOUNDATIONS
Oxfam
ARNEC Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood
UKaid from the British people

# ECED پر متفقہ اعلامیہ کراچی

# 17 ستمبر 2014

تعارف: محکمہ تعلیم وخواندگی، حکومت سندھ کے ریفارم سپورٹ یونٹ (RSU)، ادارہ تعلیم وآگہی (ITA) اور جنوبی ایشیائی فورم برائے ترقی تعلیم (SAFED) نے اپنے ترقیاتی شراکت کاروں (اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشنز - فوسی - پاکستان، دبئی کیئرز، یوکے ایڈ اور آکسفیم جی بی) کے تعاون سے **"حق تعلیم اور ابتدائی بچپن میں تعلیم ونشوونما؛ بنیاد برائے معیاری تعلیم - جنوبی ایشیاء سے شہادت"** پر پاکستان کے صوبہ سندھ کے شہر کراچی میں 16 تا 17 ستمبر 2014 کو علاقائی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں پاکستان بھر سے 200 سینئر سرکاری افسروں، پالیسی سازوں، اساتذہ، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور پاکستان، بنگلہ دیش، بھارت اور نیپال سے ترقیاتی شراکت کاروں نے شرکت کی۔

## اس کانفرنس کے مقاصد درج ذیل تھے:

☆ ECE/ECED کے پروفائل کو تعلیمی اقدامات یعنی پالیسی، نصاب، معیارات، دیکھ بھال، اساتذہ کی تربیت، جائزے اور تحقیق واختراع کو پاکستان اور جنوبی ایشیاء میں حق تعلیم کی تحریک کے حصے کے طور پر بہتر مقام وحیثیت دینا۔

☆ 2015 کے بعد کے ترقیاتی ایجنڈے (زچہ و بچہ کی صحت / تحفظ خوراک / غربت / تعلیم / صنفی مساوات / شمولیاتی شہر وغیرہ) میں کئی اشاریوں تک پہنچنے کے لئے ECE/ECED کے اہم مقام کی کثیر الشعبہ جاتی مقصد کے طور پر اہمیت اجاگر کرنا، اور

☆ ECE/ECCE/ECED کے لئے جنوبی ایشیائی تعلیمی اور تحقیقی پلیٹ فارم تخلیق کرنا جس کو SAFED، ARNEC، CECED، UNICEF اور دوسرے سٹیک ہولڈرز کی مدد حاصل ہوگی تا کہ سرحدوں کے آر پار تعاون ممکن ہو سکے۔

جنوبی ایشیاء کے رنگارنگ معاشروں اور ECED کے کئی نمونوں (ماڈلز) میں (0 تا 8 سال کے) تمام بچوں کے لئے ECE/ECCE/ECED کو ایک جامع تعلیمی اور کثیر الشعبہ جاتی ایجنڈے کے طور پر تسلیم کرنا، حق تعلیم کے قوانین، بجٹ اور پالیسیوں میں اس کی غیر متوازن موجودگی کا اعتراف کرنا؛ ECED متفقہ اعلامیہ کراچی 17 ستمبر 2014 میں 9 بنیادی اصولوں، اور 48 سفارشات واقدامات کا احاطہ کیا گیا ہے جو پانچ اہم بنیادی نکات پر بحث کرتے ہیں جن پر ہر جنوبی ایشیائی حکومت، سٹیک ہولڈر اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 69 ویں اجلاس منعقدہ 16 تا 26 ستمبر 2014 کو، غور کرنا چاہئے تا کہ جنوبی ایشیاء میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بہتر، عدم مساوات کو کم اور شمولیتی سماجی ومعاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔

## ECED متفقہ اعلامیہ کراچی میں نو (9) مجوزہ رہنما اصول ہیں:

1۔ ECED کو ایسی مربوط سوچ کے طور پر دیکھنا جس کا مقصد 0 تا 8 سال کے بچوں کی صحت، غذائیت، تعلیم، دیکھ بھال اور کمیونٹی مدد کے ذریعے مجموعی نشوونما میں سہولت دینا ہے

2۔ حقوق کی بنیاد پر طے کردہ سوچ کے طور پر ECED کی یونیورسل نشر وتشہیر

3۔ مساوات اور شمولیت کے تصورات میں اسے گوندھنا

4۔ قومی اور نیم قومی معاشروں کے مطابق بنانا جو کہ تنوع اور صنف کو مثبت ردعمل دیتے ہوں

[2] ابتدائی بچپن کی تعلیم (ECE) 3-5/ کی عمر کے بچوں کے لیے سیکھنے کی تیاری تک محدود ہے۔ جبکہ ابتدائی بچپن دیکھ بھال اور تعلیم (ECE) اور ابتدائی بچپن کی تعلیم ونشوونما (ECED) کی اصطلاحات (0-8) سال کی عمر جامع طور پر احاطہ کرتی ہیں۔

5۔ مؤثر اور آگے بڑھانے کے لئے جنوبی ایشیاء میں ECED کے ماڈل بنانے اور ٹیسٹ کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا

6۔ اختراعی سوچ اور اختراعی مالی مدد کے ساتھ

7۔ محاسبے اور شہادت کے لئے مضبوط اعداد وشمار کے ذریعے نگرانی

8۔ سرکاری، نجی شعبے، علمی اور سول سوسائٹی شراکت کاری کے ذریعے مدد

9۔ ECED کے تمام SDGs کے ساتھ رابطوں کو استوار رکھا جائے گا تاکہ ہر سمت سے آراء کو حاصل کیا اور زیادہ سے زیادہ فوائد کو سمیٹا جا سکے۔

## پانچ بنیادی نکات کے لئے 42 اہم اقدامات وسفارشات:

### 1۔ ECED پالیسی اور حق تعلیم

1.1 حق تعلیم قوانین میں ترامیم کر کے ECED عمر کے گروپ کو شامل کیا جائے۔

1.2 اساتذہ/دیکھ بھال کرنے والوں کا ایک خصوصی عملہ تیار کیا جائے جس کے لئے موزوں تنخواہ ومعیارات طے شدہ ہوں۔

1.3 ترقیاتی لحاظ سے مناسب عمل کے مطابق 0 تا 8 برس یا 3 تا 8 برس کے گروپ کے لئے ایک مشترکہ پالیسی جس میں ECED کے بنیادی اصولوں کو شامل کیا گیا ہو تشکیل دی جائے۔

1.4 مجموعی مربوط ECED کے لئے حکومتی شعبوں کے مابین ربط یقینی بنایا جائے۔

1.5 تعلیمی بجٹ کو جی ڈی پی کے 4 تا 6 فیصد تک بڑھایا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ سکولوں، ادارہ جاتی و کمیونٹی کی بنیاد پر پروگراموں کے ذریعے ECED کے لئے مسلسل رقوم مختص کی جائیں۔

1.6 ECED عمر کے گروپ کے لئے مادری زبان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور جہاں موزوں ہو مناسب متن اور تربیت یافتہ عملے کے ذریعے ثانوی/تیسری زبان کی مدد بھی حاصل کی جائے۔

1.7 محروم گروپوں (انتہائی غریب، دور افتادہ علاقوں میں رہنے والوں، اقلیتوں، مقامی کمیونٹیز، جنگ زدہ ، بے گھر اور آفت زدہ علاقوں کے بچے) کو مناسب توجہ دی جائے۔

1.8 تمام سٹیک ہولڈرز تک پہنچنے کے لئے ایک جامع ابلاغی حکمت عملی تشکیل دی جائے۔

1.9 مجوزہ EFA ہدف نمبر 1 (مسقط معاہدہ) کے تحت، ''کم از کم ایک سال کی مفت اور لازمی پری پرائمری تعلیم'' کو بدل کر ''کم از کم ایک تا پانچ سال'' کیا جائے کیونکہ کئی ممالک پہلے ہی وسیع تر ECED پروگرام پر چل رہے ہیں۔

1.10 مجوزہ OWG/SDGs کے ہدف نمبر 4 کے لئے ECED پر ہدف نمبر 4.2 کو بدل کر ہدف نمبر 4.1 پر لایا جائے تاکہ پرائمری اور ثانوی تعلیم میں تسلسل، ترقی اور ربط قائم رہے۔

1.11 ECED پالیسی، پروگراموں اور نمونوں کی نگرانی اور کارکردگی کا جائزہ واضح تعریفات، معیارات، اشارات اور پیمانوں پر ہونا چاہئے تاکہ سرکاری و نجی نمائندے معیاری پروگرامنگ، مجاز نمائندگی اور عمل درآمدگی کو باقاعدہ بنا سکیں۔

1.12 ECED کے لئے سرکاری فنڈز کی فراہمی سماجی تحفظ کے تانے بانے کے ذریعے محروم گروپوں کی معاشی مجبوریوں کا خیال رکھ کر

1.13 مفکرین، پیشہ وارانہ اور سرگرم کارکنوں پر مشتمل ایک جنوبی ایشیائی ECED نیٹ ورک تشکیل دیا جائے جس کے رابطے دوسرے علاقائی و عالمی نیٹ ورکس کے ساتھ ہوں۔

## 2۔ ECED نصاب اور معیارات

2.1 ECE اور پرائمری کے نصاب پر منظّم ربط کی خاطر نظر ثانی کی جائے اور اس کا ترقیاتی لحاظ سے موزوں، معاشرتی لحاظ سے متعلقہ اور ثقافتی اعتبار سے حساس ہونا، یقینی بنایا جائے۔

2.2 معیاری معیارات طے کئے جائیں جیسے بچہ/استاد کی شرح، مختلف عمر کے بچوں کے گروپوں کے لئے درکار دیکھ بھال/تعلیم کے گھنٹے، 3، 8، اور 10 سال کی عمر میں اخلاقی/روحانی اور جسمانی حوالوں سے نصاب کے معیارات اور پیمانے اور اس کے ساتھ بطور والدین دیکھ بھال، کمیونٹی کی شمولیت، معلمانہ/تعلیمی تصورات، دیکھ بھال اور مختلف اداکاروں (actors)/محکمہ جات کے درمیان ربط۔

2.3 مجموعی تعلیمی ونشوونما، ماحاصل معیارات (مثلاً ابتدائی تعلیم اور نشوونما کے ماحاصل معیارات، EPA-ECD پیمانے) کو ایک پس منظر میں لایا جائے اور موجودہ پالیسیوں اور نصابی معیارات اور پیمانوں کے ساتھ مطابقت پیدا کی جائے۔

2.4 اصلاحی ڈی سنٹرالائز ڈ مدد کو وہاں یقینی بنایا جائے جہاں معیارات پورے نہ کئے جا رہے ہوں۔

2.5 تمام ECED مراکز میں تمام شعبوں سے متعلقہ تعلیمی ماحاصل کی بنیاد پر ترقیاتی لحاظ سے موزوں مختلف معلّمی/تعلیمی مواد کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

2.6 نصاب، ریسورس گائیڈ اور اساتذہ کے لئے تعلیمی مواد کی متعلقہ زبانوں میں سٹیک ہولڈروں (اساتذہ، ہیڈ ماسٹرز، والدین، دیکھ بھال کرنے والے، تعلیمی اور نگرانی کے اداروں) تک بروقت فراہمی اور رسائی کو یقینی بنایا جائے۔

2.7 تحقیقی شہادت کی بنیادی پر ہر تین سال کے بعد ECE/ECED کے نصاب پر نظر ثانی کی جائے۔

## 3۔ ECED--استاد کی تیاری

3.1 قبل از ملازمت اور دورانِ ملازمت اساتذہ/دیکھ بھال کرنے والوں کے تمام تعلیمی پروگراموں میں اساتذہ کو تیار کیا جائے کہ وہ ECED نصاب اور دیکھ بھال کے معیارات پر پورا اتر سکیں۔

3.2 محض تعلیم یافتہ اساتذہ (2 سال اور/یا مثالی لحاظ سے 4 سال کی پیشہ وارانہ نشوونما بذریعہ لچکدار پروگراموں بعد از اعلیٰ ثانوی تعلیم گریڈ 12)، دیکھ بھال کرنے والے اور سربراہ جو کہ ECED میں تعلیمافتہ ہوں، کو تعینات کیا جائے۔

3.3 ECED اساتذہ اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے سرکاری ملازمتوں کے فریم ورک میں اور تمام (سرکاری و نجی) شعبوں سے مہیا کرنے والوں کے لئے کم از کم تنخواہوں کے ساتھ ایک الگ سے عملہ اور کیریئر میں ترقی کے زینے کے ساتھ مخصوص اہلیت کا تعین کیا جائے۔

3.4 ECED اساتذہ اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے اساتذہ کی تعلیم کا نصاب ترتیب دیا جائے جو انہیں پیشہ وارانہ ترقی کے

معیارات کو پورا کرنے کے لئے تیار کرے۔

3.5 ECED مراکز اور کلاس رومز میں کم از کم تعلیمی مواد، محفوظ پیمانے موجود ہوں اور ان کے جاری اخراجات پورے کرنے کے لئے مسلسل بجٹ فراہم کیا جائے۔

3.6 ECED اساتذہ کے لئے نگرانی اور اتالیقی کا ایک نظام ترتیب دیا جائے تا کہ نصابی معیارات کی تکمیل یقینی ہو اور پیشہ وارانہ مدد موجود ہو۔

3.7 ECED اساتذہ/دیکھ بھال کرنے والوں کی پیشہ وارانہ ترقی اہلیت اور کارکردگی کے جائزے کی بنیاد پر ہو۔

3.8 ایک پورٹل قائم کیا جائے جہاں اچھی مثالوں/معلمانہ اور تعلیمی مواد کو تمام علاقے سے جمع کیا جائے تا کہ دیکھ بھال کرنے والے/والدین/ECED اساتذہ اس سے مستفید ہوسکیں۔ اس مواد تک زیادہ سے زیادہ الیکٹرانک رسائی ہو، سی ڈیز، ٹی وی اور موبائل فونز کے ذریعے بھی اس مواد تک رسائی موجود ہو۔

## 4 ECED جائزہ اور تحقیق

4.1 ECED پر ایک مربوط اور کثیر جہتی تحقیق کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے تا کہ مختلف شعبوں کے ساتھ اس کے تعلق اور افراد، کمیونٹی اور معاشرے پر تمام شعبوں میں اور معاشی ترقی پر اثرات کو ظاہر کیا جا سکے۔

4.2 قومی نصاب میں ذکر کردہ قابلیتوں کو جو کہ تعلیم اور جائزے پر تحقیق کے لئے فریم ورک کے طور پر استعمال کی جائیں گی کو مختلف عمر کے گروپوں کے لئے طے کر دیا گیا ہے۔

4.3 خصوصاً کمزور اور محروم گروپوں کے لئے متعلقہ، درست اور قابل اعتماد اعداد و شمار تیار کئے جائیں، مختلف شعبوں اور/یا تنظیموں کی طرف سے موصولہ اعداد و شمار میں زیادہ اہم آہنگی ہونی چاہیے۔

4.4 واضح، معیار پر قائم کردہ، عمر کے اعتبار سے موزوں ماحاصل اشاریوں اور پیمانوں کے ساتھ ساتھ متعلقہ جائزے کے طریقہ کار اور نظام تیار کئے جائیں تا کہ ECED کے تمام پہلوؤں (جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا) کا احاطہ کیا جا سکے۔

4.5 جائزے کے یہ فریم ورک بچوں کو کچھ بننے میں مدد دیں نہ کہ سال بھر لئے جانے والے اِن جائزوں سے ان پر ایک خاص قسم کا لیبل لگ جائے۔ چیک لسٹ، مشاہدات، روایتی ریکارڈ اور پورٹ فولیو جیسے بچوں پر مرتکز طریقہ ہائے کار سے، مدد لی جائے۔

4.6 ہر ملک اور علاقے میں ECED جائزے اور تحقیق کے فورموں اور نیٹ ورکنگ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

4.7 جائزے اور تحقیق (اقدام/علاقائی مطالعہ جات) کے لئے بجٹ یقینی بنایا جائے۔

4.8 تحقیق اور جائزے سے حاصل شدہ نتائج کو تمام سٹیک ہولڈرز تک پہنچایا جائے تا کہ اس کی بنیاد پر پالیسی اور عمل کے حوالے سے فیصلے کیے جا سکیں۔

## 5۔ ECED -- اختراعات

5.1 دماغ کی نشوونما، تعلیم، دیکھ بھال، والدین کی ذمہ داریوں، مادری زبان، کثیر جماعتی معلّمی اور آئی سی ٹیز (ICTs) پر موجودہ اور نئی تحقیق استعمال کر کے ECED نمونوں کی incubation، شہادت اور بہتری کے لئے فن تدریس کے نئے نئے طریقے تشکیل دیئے جائیں۔

5.2 مجموعی نشوونما، تعلیمی نتائج اور جائزے کے لئے اختراعات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے تا کہ غیر ادرا کی مہارتوں، عالمی شہریت اور زندگی بھر کے لئے تعلیم کو پروان چڑھایا جا سکے۔

5.3 ECED کلاس رومز میں انسانوں اور مواد کے ساتھ نصاب کی بنیاد پر قائم سوچ و تصورات سے ماوراء با معنی باہمی تبادلے کے ذریعے تعلیم کے لئے ذہنی معیارات کو بدلنے کی ضرورت ہے۔

5.4 بچے کی بنیادی ضروریات یعنی غذائیت، دیکھ بھال، آرام، کھیل، صفائی، اور سرگرم تعلیم بنیادی توجہ کی متقاضی ہیں جس طرح کہ روزانہ کی سرگرمیوں کے لئے اختراعی شیڈول کی۔

5.5 ECCE/ECED سے فن تدریس کے سکھلائی اوپر پرائمری کی طرف منتقل ہوتی ہے نہ کہ اس کے اُلٹ۔

5.6 خدمات کی فراہمی میں بھی اختراعات کو متعارف کروایا جانا چاہئے تا کہ ایسے انتہائی محروم اور کمزور گروپوں اور طبقوں تک پہنچا جا سکے جن کا ذکر 1.7 میں کیا گیا۔

5.7 نشوونما کے سنگ میل کے حصول کی نگرانی کرنے کے لئے درکار اضافی اساتذہ کے لئے وسائل کم کرنے کے ئے خاندان اور کمیونٹی کے ممبران سے مدد مانگی جائے۔

5.8 مقامی کمیونیٹیز کی ضروریات اور وسائل کے مطابق، ECCE/ECED کے اختراعی نمونوں کی تشکیل کی اجازت ہو کیونکہ ایک ہی سائز ہر طریقہ پر پورا نہیں اُترتا۔

5.9 مالی وسائل مختص کرنے کے اختراعی نمونے ترتیب اور فروغ دیئے جانے چاہئیں تا کہ ECED کے لئے عظیم تر رسائی اور مؤثر پروگرامنگ یقینی بنائی جا سکے۔ اس کے ذرائع محکموں کے درمیان اور سرکاری و نجی شراکت کاری کا قیام، میچنگ گرانٹ (مساوی مالی مدد فراہم کرنے) کے نمونے، کمیونٹی کی جانب سے مالی وسائل کی فراہمی اور رعایتی نرخ ہیں۔

5.10 نئے اور موجودہ پورٹلز اور ترقیاتی فورموں کا قیام اور/یا توسیع تا کہ جنوبی ایشیاء اور دوسرے علاقوں میں ECED میں اشراعات کی تعلیم دی جا سکے اور ایک دوسرے کے ساتھ تجربات پر تبادلہ خیالات ہو سکے۔

5.11 کامیاب ECCE پروگراموں کا فیلڈ وزٹ کیا جائے تا کہ اختراعات کو پھیلایا جا سکے۔

5.12 اختراعات پر تحقیق کو کمیشن کیا جائے اور اس کے نتائج سیمیناروں، کانفرنسوں، ورکشاپوں اور دستاویز بندی کے ذریعے دوسروں تک پہنچائے جائیں تا کہ اچھی روایات کو پھیلایا اور تعلیم دی جا سکے۔

## ضمیمہ: 1

حوالہ جات کا متن مسقط معاہدہ اہداف 1 اور 2/SDGs OWG اہداف 4.1 اور 4.2: تعلیم سب کے لئے اور پائیدار ترقیاتی مقاصد پر اوپن ورکنگ گروپ

| مسقط معاہدہ | SDG اہداف (بنیادی تعلیم) |
|---|---|
| ہدف 1: 2030ء تک کم از کم (x%) لڑکے اور لڑکیاں معیاری ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں شرکت کے ذریعے پرائمری سکولوں میں داخلہ کے لیے تیار ہوں بشمول ایک سال کی مفت اور لازمی پرائمری سے پہلے کی تعلیم کے، جس میں خاص طور پر صنفی برابری اور محروم طبقات پر خصوصی توجہ دی گئی ہو۔<br>ہدف 2: 2030ء تک تمام لڑکے اور لڑکیاں اپنی ابتدائی اور لازمی کم از کم 9 سال کی معیاری تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور متعلقہ سیکھنے کے مقاصد حاصل کر چکے ہوں، جس میں صنفی برابری اور محروم طبقات پر خصوصی توجہ دی گئی ہو۔ | ہدف 4.1: 2030 تک یقینی بنائیں کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے مساوی اور معیاری مفت پرائمری اور ثانوی تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور یہ تعلیم متعلقہ اور مؤثر تعلیمی نتائج کا باعث ہو۔<br>ہدف 4.2: 2030 تک یقینی بنائیں کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے ابتدائی بچپن کی معیاری نشوونما، دیکھ بھال اور پری پرائمری تعلیم تک رسائی رکھتے ہوں تا کہ وہ پرائمری تعلیم کے لیے تیار ہوں۔ |

## ضمیمہ: 2

### گروپوں کے مرکزی خیال اور رابطہ ہائے کار (کوآرڈینیٹرز)

1۔ ECED کے بارے میں پالیسی اور حق تعلیم کی حیثیت؛

میر مجلس (موڈریٹر): ڈاکٹر محمد میمن، آغا خان یونیورسٹی- شعبہ آئی اِی ڈی (IED)

2۔ نصاب اور معیارات؛

میر مجلس: ڈاکٹر اور درے جمعہ نوٹرے ڈیم انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (NDIE)، اور رعنا حسین- ماہر تعلیم، سندھ ایجوکیشن سیکٹر سپورٹ پروگرام (SESSP)

3۔ استاد کی تیاری (قبل از اور دوران ملازمت)؛

میر مجلس: ڈاکٹر برنا ڈیٹ ڈین- ڈائریکٹر وی ایم انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (VMIE)

4۔ تحقیق اور جائزہ؛

میر مجلس: ڈاکٹر غزالہ رفیق، آغا خان یونیورسٹی۔ ہیومن ڈیولپمنٹ پروگرام۔ آرنیک (ARNEC)

5۔ اختراعات: رسائی، والدین کی ذمہ داریاں اور مواد

میر مجلس: ڈاکٹر شانتا ڈکشٹ (CEO) رتو بنگلہ فاؤنڈیشن (RBF)

سہل کار:

بیلہ رضا جمیل، ڈائریکٹر پروگرامز ادارہ تعلیم و آگہی (ITA)؛ کوآرڈینیٹر (SAFED-ARNEC)

معاون:

امینہ سید، پاکستان اتحاد برائے تعلیم (PCE) اور ماہر تعلیم

امتیاز نظامی، ڈپٹی ڈائریکٹر پروگرامز، اور زینا گیلانی، کیمپین منیجر حق تعلیم۔ ادارہ تعلیم و آگہی (ITA)